سوال

(745)اللہ کے نزدیک سب سے ناپسندہ حلال عمل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''اللہ کے نزدیک سب سے بڑھ کر ناپسندیدہ حلال عمل طلاق ہے۔'' (سنن ابی داود،کتاب الطلاق،باب فی کراھیۃالطلاق،حدیث:2178وسنن ابن ماجہ،کتاب الطلاق،باب،حدیث:2018۔) یہ حدیث کہاں تک صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک ضعیف حدیث ہے۔ اسے ہم بالمعنی بھی صحیح نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ جوچیز اللہ تعالیٰ کے ہاں مبغوض اورناپسندیدہ ہو،ناممکن ہے کہ وہ حلال ہو۔ اس میں شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس بات کوپسند نہیں فرماتا ہے کہ کوئی آدمی اپنی زوجہ کوطلاق دے۔ اس لیے اصل یہی ہے کہ طلاق ناپسندیدہ عمل ہے۔ اللہ کے ہاں اس کے ناپسندیدہ ہونے کی دلیل وہ آیت ہے جوایلاء کے مسئلہ میں آئی ہے:

لِلَّذينَ يُؤلونَ مِن نِسائِهِم تَرَبُّصُ أَربَعَةِ أَشهُرٍ فَإِن فاءو فَإِنَّ اللَّهَ غَفورٌ رَحيمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَإِن عَزَمُوا الطَّلـٰقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَميعٌ عَليمٌ ﴿٢٢٧﴾... سورة البقرة

''جوآدمی اپنی عورتوں کے پاس جانے سے قسم کھالیں،ان کوچار مہینے انتظار کرنا چاہیئے،اگر(اس عرصے میں قسم سے)رجوع کرلیں تواللہ بخشنے والامہربان ہے،اوراگرطلاق کاارادہ کرلیں توبھی اللہ خوب سنتااورجانتا ہے۔''

ایسے لوگوں کارجوع کے سلسلے میں یہ کہنا کہ ''اللہ بخشنے والامہربان ہے''اورعزم طلاق کے بارے میں کہنا فَإِنَّ اللَّهَ سَميعٌ عَليمٌ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کوان کاعزم طلاق محبوب ومرغوب نہیں ہے۔

اوریہ بھی ہم سب جانتے ہیں کہ طلاق سے عورت کادل ٹوٹ جاتاہے،بالخصوص جب بچے بھی ہوں توخاندان بکھر کے رہ جاتا ہے،اورنکاح کے مقاصد فوت ہوجاتے ہیں۔ اس سے معلوم ہواکہ طلاق من حیث الاصل ناپسندیدہ عمل ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 535

محدث فتویٰ